20846- ہم بستری (جماع) کب حرام ہے

سوال

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اسلامی مہینوں کی کون سی رات کو ہم بستری کرنا جائز نہیں ؟ یہ قمری مہینوں کے اعتبار سے ، میں نے سنا ہے کہ مہینہ کے شروع میں چاند دیکھنے کی پہلی رات کو (حدیث کے مطابق) ہم بستری کرنا جائز نہیں توکیا اس کے علاوہ بھی کوئی اور رات ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ نے جو کچھ سنا ہے کہ مہینہ کی ابتداء میں چاند نظر آنے والی رات کو ہم بستری کرنا جائز نہیں یہ سب غلط اور بے بنیاد ہے ، ہمیں اس کے بارہ میں کسی حدیث کا علم نہیں ، بلکہ مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ کسی بھی وقت اپنی بیوی سے ہم بستری کرے ، صرف جب کہ وہ حج یا عمرہ کے احرام میں ہو یا پھر روزہ سے ہو تو اس حالت میں ہم بستری حرام ہے ۔

اور روزہ کے دوران بھی صرف دن کے وقت حرام ہے نہ کہ رات کو ، یا پھر عورت حیض یا نفاس کی حالت میں ہو تو پھر بھی ہم بستری کرنا حرام ہے ۔

ذیل میں ہم چند ایک دلائل پیش کرتے ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{حج کے مہینے مقرر ہیں ، اس لیے جو شخص ان میں حج لازم کرلے وہ اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے اور گناہ کرنے ، اور لڑائی جھگڑے کرنے سے بچتا رہے } البقرۃ (197) ۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{روزے کی راتوں کو اپنی بیویوں سے ملنا تمہارے لیے حلال کیا گیا ہے ، وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو} البقرۃ (187) ۔

اور آیت میں رفث سے مراد بیوی سے ہم بستری (جماع) اور اس سے پہلے کرنے والے کام ہیں ۔

اور ایک اور مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{آپ سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے ، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو ، اور جب تک وہ پاک صاف نہ ہوجائیں ان کے قریب نہ جاؤ ، ہاں جب وہ پاک صاف ہوجائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ تعالی نے تمہیں اجازت دی ہے ، اللہ تعالی توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت فرماتا ہے } البقرۃ (222)

۔

واللہ اعلم .